کچھ اپنے متعلق!

اللہ سبحانہ وتعالےٰ کا بے حد شکر ہے کہ رحیق کی دوسری جلد — جس کا یہ آخری شمارہ ہے — اختتام پذیر ہوئی فالحمد للہ اولاً وآخراً۔ رحیق کا اجرا خالص تبلیغی مقاصد کے لیئے عمل میں آیا تھا اور بتوفیقہٖ تعالےٰ بساط بھر اس نے یہ خدمت سرانجام دینے کی کوشش کی ہے۔ اس کا معیار اعلیٰ علمی حلقوں میں پسند کیا گیا ہے۔ اس کے تحقیقی مقالات کو شرف قبول حاصل ہوا ہے لیکن یہ ہماری کوئی خوبی نہیں۔ اس کا سہرا ہمارے ان بزرگوں اور احباب کے سر ہے۔ جو بدستور اس نوزائیدہ کو اپنی قلمی سرپرستی اور شفقتوں سے نوازتے رہے۔ جن کے ہم ممنون ہیں۔ اور توقع رکھتے ہیں کہ نہ صرف کہ وہ اپنی سابقہ توجہات کو جاری رکھیں گے بلکہ رحیق کی مالی مشکلات میں ہاتھ بٹانے کے لیئے بھی اپنے وسیع اثر و رسوخ کو کام میں لانے سے دریغ نہ فرمائیں گے۔

اکتوبر ۱۹۵۷ء کے پرچے میں بھی یہ عرض کر کے کہ رحیق سخت مالی بحران سے دوچار ہے تعاون کی اپیل کی گئی تھی۔ بعدہ ایک اشتہار شائع کیا گیا۔ مگر افسوس کچھ نتیجہ نہ نکلا۔

اب صورت حال یہ ہے کہ حالت سخت ناگفتہ بہ ہوگئی ہے۔ رحیق سینکڑوں روپے سالانہ قرض کے بوجھ تلے دب گیا ہے۔ اگر خدانخواستہ یہی لیل و نہار رہے تو معلوم نہیں کہ کب دم توڑ دے۔ رحیق کسی بڑی تجارتی فرم کا پرچہ نہیں کہ تجارتی منافع کے بل بوتے پر اسے باقی رکھا جا سکے اور نہ ہی اس کی پشت پر کوئی خاص تنظیم ہے جو اس کا خسارہ برداشت کرتی چلی جائے۔ بنا بریں اس کے باقی رہنے کی یہی صورت ہے کہ جماعت اہل حدیث اور دوسرے دینی حلقے رحیق کی توسیع اشاعت میں خاص دلچسپی لیں۔ اس کے تعاون کے لیئے کچھ وقت صرف فرمائیں۔ علاوہ ازیں ہر خریدار کم از کم پانچ خریدار مہیا کرنے کا تہیہ کر لے تو رحیق کی فوری مشکلات میں کمی ہو سکتی ہے۔ اللہ کے فضل سے رحیق نوازوں کا ایک خاصہ حلقہ ہے۔ ضرورت ہمت کرنے کی ہے — کیا ہم یہ توقع رکھنے میں حق بجانب نہیں کہ رحیق کی ضرورت و اہمیت کو فوراً تسلیم کرنے والے بزرگ اور دوست عملاً اس سلسلے میں کوئی قدم اٹھائیں گے۔ واللہ الموفق وعلیہ التکلان۔